سوال

jissemangnihousseshadisepehleagarhambistarikarlentophirshadikarsaktehen

جواب

منگنی میں،جماع کرنا زنا ہے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ جس سے منگنی ہو اس کے ساتھ شادی سے پہلے اگر ہم بستری کرلیں تو کیا س کے ساتھ شادی کرسکتے ہیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! آج کل ہمارے منگنی کا جو رواج پایا ہے ، یہ انتہائی خطرناک اور متعدد قباحتوں پر مشتمل ہے۔ صرف منگنی سے منگیتر حلال نہیں ہوتی، بلکہ وہ غیر محرم ہی رہتی ہے ، لہذا اس سے گفتگو کرنا ، اس سے ملنا جلنا سمیت تمام معاملات ناجائز اور حرام ہیں۔ جب تک اس سے نکاح نہیں ہوجاتا اس وقت تک وہ غیر محرم ہی رہتی ہے۔ اگر کسی سے یہ فعل شنیع اور حرام عمل کا ارتکاب ہوگیا ہو تو ان دونوں کو چاہئے کہ وہ اللہ سے توبہ کریں اور اپنی اصلاح کی کوشش کریں۔ ان دونوں کی شادی ہوجائے گی ، بلکہ اب ان دونوں کو ایک دوسرے سے ضرور شادی کرنی چاہئے ، کیونکہ دونوں ہی اس گناہ میں برابر کے شریک ہیں۔ لیکن ان کو اللہ سے توبہ ضرور کرنی چاہئے۔ نیز یہ بات یاد رہے کہ کسی حرام فعل کے وقوع سے کوئی حلال فعل حرام نہیں ہوتا ہے۔ نبی کریم نے فرمایا : «لایحرم الحرام الحلال» سنن ابن ماجہ » کتاب النکاح » باب لایحرم الحرام الحلال حرام کام کسی حلال کو حرام نہیں کرتا ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی